



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

جہاں ہر خریداری گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) تک پہنچتی ہے

گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) نے دستی اور بکھرے ہوئے عمل کی جگہ ایک شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم متعارف کرا کر عوامی خریداری میں تبدیلی لائی ہے۔ پورے پروکیورمنٹ لائف سائیکل کو ڈیجیٹائز کر کے جی ای ایم نے لین دین کی لاگت کو کم کرتے ہوئے کارکردگی، شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنایا ہے۔ ایم ایس ایز، اسٹارٹ اپس، خواتین کاروباریوں اور سماجی طور پر پسماندہ کاروباری اداروں کے لیے مخصوص اقدامات نے سرکاری منڈیوں تک رسائی کو بڑھایا ہے، جس سے خریداری زیادہ جامع ہو گئی ہے۔ ہندوستان کے ڈیجیٹل پروکیورمنٹ ایکوسیستم کے ایک اہم ستون کے طور پر جی ای ایم، ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا، آتم نربھر بھارت اور کاروبار کرنے میں آسانی کی حمایت کرتا ہے۔

ڈیجیٹل دور میں عوامی خریداری

ہر سال، حکومتیں مختلف شعبوں میں ہزاروں کروڑ روپے مالیت کی اشیا اور خدمات کی خریداری کرتی ہیں۔ طبی آلات اور کلاس روم کے فرنیچر سے لے کر نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے اور ڈیجیٹل حل تک، خریداری عوامی انتظامیہ کے تقریباً ہر پہلو کی حمایت کرتی ہے۔

روایتی خریداری میں اکثر کاغذی کارروائی، متعدد منظوریوں اور طویل ٹینڈر کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے، جس سے کارکردگی اور شفافیت محدود ہوتی ہے۔ اس نظام کو تبدیل کرنے کے لیے حکومت نے 9 اگست 2016 کو گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) کا آغاز کیا۔

روایتی خریداری سے ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس تک

عوامی خریداری میں ایک تبدیلی لانے والی اصلاح کے طور پر تصور کیا گیا، جی ای ایم ایک متحد، اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے۔ یہ سرکاری خریداروں کو ایک محفوظ، پیپر لیس، کیش لیس اور کانٹیکٹ لیس ماحولیاتی نظام کے ذریعے سامان اور خدمات حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ خریداروں اور فروخت کنندگان کو ایک مشترکہ آن

لائن بازار پر اکٹھا کرتا ہے، جس سے خریداری زیادہ شفاف، مؤثر اور مسابقتی ہوتی ہے۔

یہ پلیٹ فارم امریکہ اور جنوبی کوریا جیسے ممالک میں سرکردہ عوامی خریداری کے نظام سمیت عالمی بہترین طریقوں کا مطالعہ کرنے کے بعد تیار کیا گیا تھا۔ یہ خریداری کے عمل کو آسان اور معیاری بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس کے نفاذ کو عام مالیاتی قوانین میں ترامیم کے ذریعے مزید مضبوط کیا گیا، جن کے تحت سرکاری تنظیموں کو پلیٹ فارم کے ذریعے خریداری کرنے کے قابل بنایا گیا۔

جی ای ایم مرکزی اور ریاستی وزارتوں، محکموں، پی ایس یوز، خود مختار اداروں، مقامی اداروں، پنچایتوں اور کوآپریٹو سمیت سرکاری خریداروں کی ایک وسیع رینج کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم سیلر رجسٹریشن اور پروڈکٹ لسٹنگ سے لے کر بولی لگانے، کنٹریکٹ ایوارڈ، آرڈر کی تکمیل اور ادائیگی تک مکمل پروکیورمنٹ لائف سائیکل کو ڈیجیٹائز کرتا ہے۔ یہ زیادہ شفافیت، جواب دہی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو یقینی بناتا ہے۔

جی ای ایم کے اقدامات، اختراعات اور اثرات کے بارے میں مزید جانیں۔

ایک شفاف خریداری کا ماحولیاتی نظام تشکیل دینا

جی ای ایم کے خریداری کے فریم ورک میں شفافیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم سرکاری خریداری میں منصفانہ مسابقت، معیاری عمل اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو قابل بناتا ہے۔ سرکاری خریدار اپنی ضروریات کے مطابق براہ راست خریداری، موازنہ، الیکٹرانک بولی اور ریورس نیلامی کے ذریعے خریداری کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل ریکارڈ، حقیقی وقت کی نگرانی اور خودکار ورک فلو صوابدیدی فیصلہ سازی کو کم کرتے ہوئے جواب دہی کو بہتر بناتے ہیں۔

باخبر فیصلہ سازی میں معاونت کے لیے، جی ای ایم ڈیٹا پر مبنی ٹولز اور مربوط خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے تھے؟

فوجی امور کا محکمہ 6 اگست 2026 تک مجموعی جی ای ایم وی میں 1.35 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔

دفاعی خریداری نے 6 اگست 2026 تک جی ای ایم کے مجموعی جی ای ایم وی میں 14.93 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالا۔

- خریدار جی ای ایم سے باہر خریداری کرنے سے پہلے مصنوعات کی دستیابی اور خریداری کے پچھلے رجحانات کا جائزہ لینے کے لیے جی ای ایم دستیابی رپورٹ اور ماضی کے لین دین کے خلاصے تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

- کاروباری تجزیاتی خصوصیات آخری خریداری کی قیمت، قیمت کے رجحانات اور محکمہ جاتی خریداری کی تاریخ جیسی بصیرت فراہم کرتی ہیں۔ یہ خریداروں کو باخبر اور لاگت سے مؤثر خریداری کے فیصلے کرنے کے قابل بناتا ہے۔
- سنٹرل پبلک پروکیورمنٹ پورٹل (سی پی پی پی) کے ساتھ انضمام ملک بھر میں کی گئی مختلف خریداریوں کے بارے میں سرکاری ٹینڈر کی معلومات کے لیے ایک واحد رسائی نقطہ فراہم کرتا ہے۔
- انڈین ریلوے الیکٹرانک پروکیورمنٹ سسٹم (آئی آر ای پی ایس) اور ڈیفنس پبلک پروکیورمنٹ پورٹل (ڈی پی پی پی) کی فعالیتوں کو جی ای ایم کے ساتھ مربوط کیا جا رہا ہے۔

عوامی خریداری کا دائرہ بڑھانا

جی ای ایم 1.37 لاکھ سے زیادہ سرکاری خریدار تنظیموں کو تقریباً 25 لاکھ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ جوڑتا ہے، جس سے 20 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی مجموعی خریداری میں سہولت ملتی ہے۔



لین دین کو آسان بنانے کے علاوہ، جی ای ایم ہندوستان کے ڈیجیٹل پروکیورمنٹ ایکوسسٹم کا ایک اہم ستون بن گیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا، آتم نربھر بھارت، ووکل فار لوکل اور کاروبار کرنے میں آسانی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ متنوع سرکاری خریداری کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے 10,660 سے زیادہ پروڈکٹ کیٹیگریز اور 350 سروس کیٹیگریز کے ساتھ ایک جامع ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس فراہم کرتا ہے۔ بازار میں طبی سامان، فرنیچر، کمپیوٹر، فائر سیفٹی کا سامان اور دستکاری کے ساتھ ساتھ نقل

و حمل، کیٹرننگ، گاڑیوں کی خدمات اور انسانی وسائل کی خدمات جیسی خدمات شامل ہیں۔ خریداری کے متعدد طریقے، مربوط ادائیگی کے نظام اور آن لائن کنٹریکٹ جنریشن مزید شفاف، مؤثر اور اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل خریداری کو یقینی بناتے ہیں۔

جی ای ایم نے پالیسی اصلاحات، ٹیکنالوجی میں اپ گریڈ اور اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے بھی ترقی جاری رکھی ہے۔ حالیہ اصلاحات میں بار بار ہونے والی خریداریوں کے لیے شرح کے معاہدے اور فروخت کنندگان کے لیے احتیاطی رقم کی ضروریات کو ختم کرنا شامل ہیں۔ ان اصلاحات نے خریداری کو آسان بنایا ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنایا ہے۔

جی ای ایم ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے والی شراکتیں

جی ای ایم نے سرکاری اداروں، مالیاتی تنظیموں، صنعتی اداروں اور بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری قائم کی ہے تاکہ عوامی خریداری کو مزید جدید، شفاف اور جامع بنایا جا سکے۔

اختراع: اپریل 2025 میں جی ای ایم نے خلائی ٹیکنالوجی کے لیے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھورائزیشن سینٹر (آئی این-ایس پی اے سی ای) اور ڈرون کی خریداری کے لیے ڈرون فیڈریشن انڈیا (ڈی ایف آئی) کے ساتھ شراکت داری کی۔

مالیات: جی ای ایم سہائے پہل کے تحت یونین بینک آف انڈیا کے ساتھ شراکت داری رجسٹرڈ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ضمانت سے پاک ورکنگ کیپٹل تک رسائی کو بہتر بناتی ہے۔

جی ای ایم سہائے

جی ای ایم سہائے ایک وقف شدہ موبائل ایپ ہے جو جی ای ایم پر اہل ملکیتی فروخت کنندگان کو فوری، ضمانت سے پاک ورکنگ کیپٹل لون تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ یہ خریدار کی رضامندی کی ضرورت کے بغیر فوری اور بغیر کاغذ کے مالی اعانت کو ممکن بناتا ہے، جس سے فروخت کنندگان کو سرکاری آرڈرز کو بغیر کسی رکاوٹ کے پورا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

صلاحیت سازی: ارون جیٹلی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فنانشل مینجمنٹ (اے جے این آئی ایف ایم)، کیئر ایج ریٹنگز، نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (آئی آئی پی اے) کے ساتھ مفاہمت نامے عوامی خریداری میں تحقیق، تربیت، علم کے تبادلے اور پالیسی کی ترقی میں مدد کرتے ہیں۔

تعمیل: افرادی قوت کی آؤٹ سورسنگ خدمات میں شفافیت بڑھانے اور قوانین کی تعمیل کو مضبوط بنانے کے لیے ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کے ساتھ انضمام۔

شمولیت: یو این ویمن کے ساتھ شراکت داری وومنیا پہل کے ذریعے خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں کو فروغ دیتی ہے، جس سے صنفی جواب دہ اور جامع عوامی خریداری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

خواتین، اسٹارٹ اپس اور سماجی طور پر پسماندہ کاروباری افراد کو باختیار بنانا

سرکاری خریداری تک آخری میل تک رسائی کو مضبوط بنانے کے لیے جی ای ایم نے جون 2026 میں کامن سروس سینٹر ای-گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ (سی ایس سی-ایس پی وی) کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ اس شراکت داری کے تحت منتخب ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پائلٹ کی بنیاد پر 50 جی ای ایم سویڈھا کیندر قائم کیے جائیں گے۔

جی ای ایم سویڈھا کیندر مقامی ہینڈ ہولڈنگ کے ساتھ بیداری، بیچنے والے کی رجسٹریشن، وینڈر کی تشخیص، کیٹلاگ تخلیق، صلاحیت سازی اور شکایات کا ازالہ فراہم کرتے ہیں۔ ان کا مقصد سرکاری خریداری میں ایم ایس ایز، خواتین اور ایس سی/ایس ٹی کاروباریوں، اسٹارٹ اپس، کاریگروں، بنکروں، ایس ایچ جیز اور مقامی مینوفیکچررز کی شرکت کو بڑھانا ہے۔

جی ای ایم کے ذریعے جامع ترقی (2025-26 میں)

پلیٹ فارم نے سرکاری خریداری میں شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی شرکت کو فعال کرکے روایتی طور پر کم نمائندگی والے گروپوں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھایا ہے۔

مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ایز) 11: لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ ایم ایس ایز نے 2.36 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے 51 لاکھ سے زیادہ آرڈرز پر عمل درآمد کیا۔

خواتین کی قیادت والے کاروباری ادارے 2.1: لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ خواتین کی قیادت والے ایم ایس ایز نے 28,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری حاصل کی۔

ایس سی/ایس ٹی انٹرپرائزز: خریداری 6,000 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جس میں تقریباً 28 فیصد سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔

اسٹارٹ اپس: خریداری 19,000 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جس میں 36 فیصد سے زیادہ سالانہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔



جامع شرکت کو مضبوط بنانے کے لیے جی ای ایم نے سویاٹ، اسٹارٹ اپ رن وے 2.0، وومینیا اور سارس کلیکشن سمیت مخصوص اقدامات متعارف کرائے ہیں۔ یہ اقدامات اسٹارٹ اپس، خواتین کاروباریوں، سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کے کاریگروں اور دیگر کم نمائندگی رکھنے والی برادریوں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بناتے ہیں۔

سویاٹ پہل: سویاٹ (اسٹارٹ اپس، خواتین اور نوجوانوں کو ای-لین دین کے ذریعے فائدہ پہنچانا) جی ای ایم کی فلیگ شپ پہل ہے، جو جامع عوامی خریداری کو فروغ دیتی ہے۔ یہ اسٹارٹ اپس، خواتین کاروباریوں، ایم ایس ایز اور ایس ایچ جیز کو سرکاری خریداروں کو فروخت کرنے کے قابل بناتا ہے۔

وومینیا: یہ پہل جی ای ایم پر خواتین کاروباریوں اور خواتین سیلف ہیلپ گروپوں (ڈبلیو ایس ایچ جیز) کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش کرتی ہے۔ اس سے انہیں سرکاری خریداری کے مواقع تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ یہاں وومینیا کے بارے میں مزید پڑھیں۔

سارس کلیکشن: ایک مخصوص بازار کے زمرے کے تحت، سارس کلیکشن دیہی سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کے ذریعے تیار کردہ روزمرہ استعمال کی مصنوعات کی نمائش کرتا ہے اور اس کا مقصد دیہی علاقوں میں ایس ایچ جیز کو مرکزی اور ریاستی حکومت کے خریداروں تک مارکیٹ تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

اسٹارٹ اپ رن وے 2.0: یہ اسٹارٹ اپس کو سرکاری خریداروں کے سامنے جدید مصنوعات اور خدمات کی نمائش کرنے اور عوامی خریداری میں مشغول ہونے کے لیے ایک مخصوص بازار فراہم کرتا ہے۔

ہوشیار عوامی خریداری کی طرف

جیسے جیسے جی ای ایم اپنے 11 ویں سال کا آغاز کر رہا ہے، توجہ ایک زیادہ ہوشیار اور مربوط عوامی خریداری کے ماحولیاتی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت اور وسیع تر شرکت سے شفافیت، کارکردگی اور حکمرانی کو مزید تقویت ملے گی۔ سرکاری طلب کو مقامی کاروباری اداروں سے جوڑ کر جی ای ایم ووکل فار لوکل، میک ان انڈیا اور جامع اقتصادی ترقی کو آگے بڑھاتا ہے۔ جی ای ایم ڈیجیٹل طور پر باختیار اور خود کفیل معیشت کی طرف ہندوستان کے سفر کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔

حوالہ جات

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201284®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2274872®=3&lang=1>

https://doe.gov.in/files/circulars_document/FInal_GFR_upto_31_07_2024.pdf

https://assets-bg.gem.gov.in/resources/upload/shared_doc/gem-chronicle-december-2025-edition_1766729032.pdf

<https://eprocure.gov.in/cppp/newsletterdisp/kbadqkdllcswfjdelrquehwuxcfmijmuixngudufgbuubgubfugbububjxcgfvbsdihbgfGhdfgFHtyyhRtNjI2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1897442®=48&lang=2>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/mar/doc202131041.pdf>

پی آئی بی آرکائیوز

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156611&ModuleId=3®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/factsheetdetails.aspx?id=148586®=48&lang=2>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں
